القرآن الكريم

سُورَةُ البَقَرَةِ

سُورَةُ الفُرْقَانِ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

By Shehla Rani

HAQUE
Coaching and Consulting
00966 503 370483

﴿سُورَةُ الفُرْقَانِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلۡفُرۡقَانَ عَلَىٰ عَبۡدِهِۦ لِيَكُونَ

تَبَارَكَ	ٱلَّذِى	نَزَّلَ	ٱلۡفُرۡقَانَ	عَلَىٰ عَبۡدِهِۦ	لِيَكُونَ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات جس نے	نازل کی	فرقان (فیصلہ کن کتاب)	اپنے بندے پر	تاکہ وہ ہو

بڑی ہی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان (فیصلہ کن کتاب) نازل کی

لِلۡعَٰلَمِينَ نَذِيرًا ۝١ ٱلَّذِى لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ

لِلۡعَٰلَمِينَ	نَذِيرًا ۝١	ٱلَّذِى	لَهُۥ	مُلۡكُ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ
جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی

تاکہ وہ تمام جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔ وہ ذات کہ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلۡمُلۡكِ

وَلَمۡ يَتَّخِذۡ	وَلَدًا	وَلَمۡ يَكُن	لَّهُۥ	شَرِيكٌ	فِى ٱلۡمُلۡكِ
اور اس نے نہیں بنائی	اولاد	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

اور اُس نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا' اور نہ ہی اس کا کوئی شریک ہے حکومت (بادشاہی کے اختیارات) میں

وَخَلَقَ كُلَّ شَيۡءٖ فَقَدَّرَهُۥ تَقۡدِيرٗا ۝٢ وَٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ

وَٱتَّخَذُواْ	تَقۡدِيرٗا ۝٢	فَقَدَّرَهُۥ	كُلَّ شَيۡءٖ	وَخَلَقَ
اور (مشرکوں) نے بنا لیے ہیں	(پورا) اندازہ کرنا	پھر اس نے اس کا اندازہ کیا	ہر چیز کو	اور اس نے پیدا کیا
اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر اس کے لیے ایک اندازہ مقرر کیا۔				

مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةٗ لَّا يَخۡلُقُونَ شَيۡـٔٗا وَهُمۡ

هُمۡ	وَ	شَيۡـٔٗا	لَّا يَخۡلُقُونَ	ءَالِهَةٗ	مِن دُونِهِۦٓ
(خود) انہیں	جبکہ	کچھ بھی	وہ پیدا نہیں کر سکتے	اور معبود	اس کے سوا
اور مشرکوں نے اللہ کے سوا اور معبود مقرر کر لیے ہیں جو کچھ بھی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود مخلوق ہیں					

يُخۡلَقُونَ وَلَا يَمۡلِكُونَ لِأَنفُسِهِمۡ ضَرّٗا وَلَا نَفۡعٗا وَلَا يَمۡلِكُونَ

وَلَا يَمۡلِكُونَ	وَلَا نَفۡعٗا	ضَرّٗا	لِأَنفُسِهِمۡ	وَلَا يَمۡلِكُونَ	يُخۡلَقُونَ
اور وہ اختیار نہیں رکھتے	اور نہ کسی نفع کا	کسی نقصان کا	اپنی جانوں کے لیے	اور وہ اختیار نہیں رکھتے	پیدا کیا جاتا ہے
اور وہ اختیار نہیں رکھتے خود اپنے بارے میں کسی نفع یا نقصان کا' اور نہ ہی انہیں اختیار ہے					

مَوۡتٗا وَلَا حَيَوٰةٗ وَلَا نُشُورٗا ۝٣ وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ

كَفَرُوٓاْ	ٱلَّذِينَ	وَقَالَ	وَلَا نُشُورٗا ۝٣	وَلَا حَيَوٰةٗ	مَوۡتٗا
جنہوں نے کفر کیا	اُن لوگوں نے	اور کہا	اور نہ دوبارہ (زندہ) اُٹھنے کا	اور نہ زندگی کا	موت کا
موت کا اور نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ (زندہ) اُٹھنے کا۔ اور کافر کہتے ہیں					

إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ إِفۡكٌ ٱفۡتَرَىٰهُ وَأَعَانَهُۥ

إِنۡ	هَٰذَآ	إِلَّآ	إِفۡكٌ	ٱفۡتَرَىٰهُ	وَأَعَانَهُۥ
نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	جھوٹ ہی	اس (رسول) نے اسے گھڑا ہے	اور اس کی مدد کی ہے
کہ یہ (قرآن) بس ایک من گھڑت چیز ہے' جس کو اس شخص نے خود گھڑ لیا ہے اور اس کی مدد کی ہے					

عَلَيۡهِ قَوۡمٌ ءَاخَرُونَۖ فَقَدۡ جَآءُو ظُلۡمًا وَزُورًا۝٤

عَلَيۡهِ	قَوۡمٌ ءَاخَرُونَۖ	فَقَدۡ	جَآءُو	ظُلۡمًا	وَزُورًا۝٤
اس (کے گھڑنے) پر	کچھ اور لوگوں نے	پس یقیناً	وہ (لوگ) لائے	ظلم	اور بڑا جھوٹ
اس (کے گھڑنے) پر کچھ اور لوگوں نے' دراصل یہ کافر بڑے ہی ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ہیں۔					

وَقَالُوٓاْ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٱكۡتَتَبَهَا فَهِيَ تُمۡلَىٰ

وَقَالُوٓاْ	أَسَٰطِيرُ	ٱلۡأَوَّلِينَ	ٱكۡتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمۡلَىٰ
اور انہوں نے کہا	یہ قصے کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	اس نے ان کو لکھ لیا ہے	چنانچہ وہی (قصے)	پڑھے جاتے ہیں
اور انہوں نے کہا یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو اس نے کسی سے لکھوا لیے ہیں					

عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَأَصِيلًا۝٥ قُلۡ أَنزَلَهُ ٱلَّذِي

عَلَيۡهِ	بُكۡرَةً	وَأَصِيلًا۝٥	قُلۡ	أَنزَلَهُ	ٱلَّذِي
اس پر	صبح	اور شام	کہہ دیجیے	اس (قرآن) کو نازل کیا ہے	اس ذات نے جو
پھر یہ املا کرائی جاتی ہے اس کو صبح اور شام۔ آپؐ کہہ دیجیے کہ اس قرآن کو اس ذات نے نازل کیا ہے					

يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ إِنَّهُۥ كَانَ

يَعۡلَمُ	ٱلسِّرَّ	فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ	وَٱلۡأَرۡضِۚ	إِنَّهُۥ	كَانَ
جانتا ہے	بھید	آسمانوں کے	اور زمین کے	بیشک وہ	ہے

جو آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے

غَفُورًا رَّحِيمًا٦ وَقَالُواْ مَالِ هَٰذَا ٱلرَّسُولِ يَأۡكُلُ ٱلطَّعَامَ

غَفُورًا	رَّحِيمًا٦	وَقَالُواْ	مَالِ هَٰذَا ٱلرَّسُولِ	يَأۡكُلُ	ٱلطَّعَامَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور انہوں نے کہا	کیا ہے اس رسول کو	کہ وہ کھاتا ہے	کھانا

بیشک وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا۔ اور انہوں نے کہا کیا ہے اس رسول کو کہ وہ کھانا کھاتا ہے

وَيَمۡشِي فِي ٱلۡأَسۡوَاقِ لَوۡلَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ

وَيَمۡشِي	فِي ٱلۡأَسۡوَاقِ	لَوۡلَآ أُنزِلَ	إِلَيۡهِ	مَلَكٌ	فَيَكُونَ
اور چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں ؟	کیوں نہیں نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	کہ وہ ہوتا

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہیں اس کی طرف کوئی فرشتہ نازل کیا گیا

مَعَهُۥ نَذِيرًا٧ أَوۡ يُلۡقَىٰٓ إِلَيۡهِ كَنزٌ

مَعَهُۥ	نَذِيرًا٧	أَوۡ	يُلۡقَىٰٓ	إِلَيۡهِ	كَنزٌ
اس کے ساتھ	ڈرانے والا؟	یا	(کیوں نہیں) ڈالا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ

کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا؟ یا اُس پر کوئی خزانہ اتارا جاتا

أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ

أَوْ	تَكُونُ	لَهُۥ	جَنَّةٌ	يَأْكُلُ	مِنْهَا ۚ
یا	ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	کہ وہ کھاتا ہے	اس میں سے؟

یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا کہ وہ اس میں سے کھاتا ہے؟

وَقَالَ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾

وَقَالَ	ٱلظَّٰلِمُونَ	إِن تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُورًا ﴿٨﴾
اور کہا	ان ظالمون نے (مومنوں سے)	تم پیروی نہیں کرتے	مگر	ایسے شخص کی	جس پر جادو کیا گیا ہے

اور ان ظالموں نے تو یہ تک کہا کہ تم لوگ صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔

ٱنظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَٰلَ فَضَلُّوا۟

ٱنظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا۟	لَكَ	ٱلْأَمْثَٰلَ	فَضَلُّوا۟
آپؐ دیکھئے	کیسی	ان لوگوں نے بیان کیں	آپ کے لیے	مثالیں	پھر وہ گمراہ ہو گئے

دیکھئے یہ آپ ﷺ کے لیے کیسی کیسی مثالیں بیان کر رہے ہیں' یہ خود ہی بہک رہے ہیں

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا ﴿٩﴾	تَبَارَكَ	ٱلَّذِىٓ	إِن	شَآءَ
لہذا وہ طاقت نہیں رکھتے	راہ (پانے) کی	بڑی ہی بابرکت ہے	وہ (اللہ کی) ذات	کہ اگر	وہ چاہیے

لہذا وہ راہ پانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اللہ تو ایسا بابرکت ہے کہ اگر چاہے تو آپؐ کو بہت سے ایسے

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ جَنَّٰتٍ تَجْرِى

تَجْرِى	جَنَّٰتٍ	مِّن ذَٰلِكَ	خَيْرًا	لَكَ	جَعَلَ
بہتی ہوں	ایسے باغات کہ	اس سے	بہت بہتر	آپ کے لیے	تو بنادے

باغات عنایت فرمادے جو ان کے کہے ہوئے باغ سے بہت ہی بہتر ہوں

مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ۝١٠ بَلْ

بَلْ	قُصُورًا ۝١٠	لَّكَ	وَيَجْعَل	ٱلْأَنْهَٰرُ	مِن تَحْتِهَا
بلکہ	محل	آپ کے لیے	اور وہ بنادے	نہریں	ان کے نیچے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں اور آپ ﷺ کے لیے محلات بنادے۔

كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِٱلسَّاعَةِ

بِٱلسَّاعَةِ	كَذَّبَ	لِمَن	وَأَعْتَدْنَا	بِٱلسَّاعَةِ ۖ	كَذَّبُوا۟
قیامت کو	جھٹلائے	اس شخص کے لیے جو	اور ہم نے تیار کی ہے	قیامت کو	انہوں نے جھٹلایا ہے

بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہے اور جو قیامت کو جھٹلاتا ہے اُس کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے

سَعِيرًا ۝١١ إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ سَمِعُوا۟ لَهَا

لَهَا	سَمِعُوا۟	مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ	رَأَتْهُم	إِذَا	سَعِيرًا ۝١١
اس کی	تو وہ سنیں گے	بہت دور جگہ سے	وہ (آگ) ان (مجرموں) کو دیکھے گی	جب	بھڑکتی آگ

جب وہ آگ دور سے ان کو دیکھے گی تو وہ سنیں گے

تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ١٢ وَإِذَآ أُلۡقُواْ مِنۡهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

تَغَيُّظًا	وَزَفِيرًا ١٢	وَإِذَآ	أُلۡقُواْ	مِنۡهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا
سخت غصیلی آواز	اور چیخنا چلانا	اور جب	وہ ڈالے جائینگے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں

اس کی سخت غصیلی آواز اور چیخنا چلانا۔ اور جب وہ ڈالے جائینگے اس کی ایک تنگ جگہ میں

مُّقَرَّنِينَ دَعَوۡاْ هُنَالِكَ ثُبُورًا ١٣ لَّا تَدۡعُواْ ٱلۡيَوۡمَ

مُّقَرَّنِينَ	دَعَوۡاْ	هُنَالِكَ	ثُبُورًا ١٣	لَّا تَدۡعُواْ	ٱلۡيَوۡمَ
زنجیروں میں جکڑے ہوئے	تو وہ پکارینگے	وہاں	ہلاکت (موت) کو	(انہیں کہا جائے گا) تم مت پکارو	آج

زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہ وہاں موت کو پکارینگے۔(انہیں کہا جائے گا) تم مت پکارو

ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدۡعُواْ ثُبُورًا كَثِيرًا ١٤ قُلۡ أَذَٰلِكَ

ثُبُورًا وَٰحِدًا	وَٱدۡعُواْ	ثُبُورًا كَثِيرًا ١٤	قُلۡ	أَ	ذَٰلِكَ
ایک ہلاکت (موت) کو	بلکہ تم پکارو	بہت زیادہ ہلاکتوں (موتوں) کو	کہہ دیجیے	کیا	یہ (عذاب)

آج ایک ہلاکت (موت) کو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ کیا یہ انجام بہتر ہے

خَيۡرٌ أَمۡ جَنَّةُ ٱلۡخُلۡدِ ٱلَّتِي وُعِدَ

خَيۡرٌ	أَمۡ	جَنَّةُ	ٱلۡخُلۡدِ	ٱلَّتِي	وُعِدَ
بہت بہتر ہے	یا	جنت	ہمیشگی کی	وہ جس کا	وعدہ کیا گیا ہے

یا ہمیشہ رہنے کی وہ جنت جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے؟

ٱلْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ١٥ لَّهُمْ

لَّهُمْ	وَمَصِيرًا ١٥	جَزَآءً	لَهُمْ	كَانَتْ	ٱلْمُتَّقُونَ ۚ
اُن کے لیے ہو گا	اور واپسی کی جگہ (ٹھکانا)	جزا	اُن کے لیے	وہ ہے	متقی لوگوں سے؟
وہ اُن کے لیے بدلہ اور ان کی واپسی کی جگہ (ٹھکانا) ہو گی۔					

فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خَـٰلِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ

عَلَىٰ رَبِّكَ	كَانَ	خَـٰلِدِينَ ۚ	يَشَآءُونَ	مَا	فِيهَا
آپ کے رب کے ذمے	یہ ہمیشہ سے ہے	ہمیشہ رہنے والے ہونگے	وہ چاہیں گے	جو کچھ	اس میں
ان کے لیے اس میں ہر وہ چیز ہو گی جو وہ چاہیں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہینگے یہ تو آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے					

وَعْدًا مَّسْـُٔولًا ١٦ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

وَمَا	يَحْشُرُهُمْ	وَيَوْمَ	مَّسْـُٔولًا ١٦	وَعْدًا
اور ان کو جن کی	وہ (اللہ) انہیں اکٹھا کرے گا	اور جس دن	جس کی درخواست کی جائے	وعدہ
جو قابل درخواست ہے۔ اور جس دن اللہ انہیں اکٹھا کرے گا اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے				

يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ

أَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ	ءَ	فَيَقُولُ	مِن دُونِ ٱللَّهِ	يَعْبُدُونَ
تم ہی نے گمراہ کیا تھا	کیا	تو وہ (اللہ) کہے گا (باطل معبودوں سے)	اللہ کے سوا	وہ عبادت کرتے تھے
تو وہ (اللہ) کہے گا (باطل معبودوں سے) کیا تم ہی نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا				

عِبَادِی هَٰٓؤُلَآءِ أَمۡ هُمۡ ضَلُّواْ ٱلسَّبِيلَ ۝١٧ قَالُواْ

عِبَادِی هَٰٓؤُلَآءِ	أَمۡ	هُمۡ	ضَلُّواْ	ٱلسَّبِيلَ ۝١٧	قَالُواْ
میرے ان بندوں کو	یا	وہ (خود ہی)	بھٹک گئے تھے	(حق کے) راستے سے	وہ کہیں گے

یا وہ (خود ہی) (حق کے) راستے سے بھٹک گئے تھے۔ وہ کہیں گے

سُبۡحَٰنَكَ مَا كَانَ يَنۢبَغِی لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ

سُبۡحَٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنۢبَغِی	لَنَآ	أَن	نَّتَّخِذَ
تو پاک ہے	نہیں تھا	لائق	ہمارے	یہ کہ	ہم بنائیں

تو پاک ہے نہیں تھا ہمارے لائق یہ کہ ہم تیرے سوا کئی طرح کے کارساز بنائیں

مِن دُونِكَ مِنۡ أَوۡلِيَآءَ وَلَٰكِن مَّتَّعۡتَهُمۡ وَءَابَآءَهُمۡ

مِن دُونِكَ	مِنۡ أَوۡلِيَآءَ	وَلَٰكِن	مَّتَّعۡتَهُمۡ	وَءَابَآءَهُمۡ
تیرے سوا	کئی طرح کے کارساز	اور لیکن	تو نے انہیں فائدہ (سامان زندگی) دیا	اور انکے باپ دادا کو بھی

اور لیکن (اے پروردگار) تو نے انہیں اور انکے باپ دادا کو دنیا کا فائدہ (سامان زندگی) دیا

حَتَّىٰ نَسُواْ ٱلذِّكۡرَ وَكَانُواْ قَوۡمَۢا بُورٗا ۝١٨

حَتَّىٰ	نَسُواْ	ٱلذِّكۡرَ	وَكَانُواْ	قَوۡمَۢا	بُورٗا ۝١٨
یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	تیرا ذکر	اور تھے یہ	لوگ	ہلاک ہونے والے

یہاں تک کہ وہ یہ نصیحت بھول گئے اور یہ لوگ ہلاک ہونے والے ہی تھے۔

فَقَدۡ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسۡتَطِيعُونَ

فَمَا تَسۡتَطِيعُونَ	تَقُولُونَ	بِمَا	كَذَّبُوكُم	فَقَدۡ
پھر تم طاقت نہیں رکھتے	تم کہتے تھے	ان (باتوں) میں جو	انہوں نے تمھیں جھٹلایا	(اللہ کہے گا) پس یقیناً
(اللہ کہے گا) پس یقیناً انہوں نے تمھاری ان باتوں کو جھٹلایا				

صَرۡفًا وَلَا نَصۡرًاۚ وَمَن يَظۡلِم مِّنكُمۡ نُذِقۡهُ

نُذِقۡهُ	مِّنكُمۡ	يَظۡلِم	وَمَن	وَلَا نَصۡرًاۚ	صَرۡفًا
ہم اسے چکھائینگے	تم میں سے	ظلم (شرک) کرے گا	اور جو کوئی	اور نہ مدد کرنے کی	(عذاب کے) ہٹانے کی
پھر تم اب عذاب کو ہٹانے اور ان کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اور جو کوئی تم میں سے ظلم (شرک) کرے گا					

عَذَابًا كَبِيرًا ١٩ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ إِلَّآ

إِلَّآ	مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ	قَبۡلَكَ	وَمَآ أَرۡسَلۡنَا	كَبِيرًا ١٩	عَذَابًا
مگر	کوئی رسول	آپؐ سے پہلے	اور ہم نے نہیں بھیجے	بہت بڑا	عذاب
ہم اسے بہت بڑا عذاب چکھائینگے۔ اور آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے					

إِنَّهُمۡ لَيَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشُونَ فِي ٱلۡأَسۡوَاقِۗ وَجَعَلۡنَا

وَجَعَلۡنَا	فِي ٱلۡأَسۡوَاقِۗ	وَيَمۡشُونَ	ٱلطَّعَامَ	لَيَأۡكُلُونَ	إِنَّهُمۡ
اور ہم نے بنایا	بازاروں میں	اور وہ چلتے پھرتے تھے	کھانا	یقیناً کھاتے تھے	بیشک وہ
وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے					

بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً أَتَصۡبِرُونَۗ وَكَانَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	وَكَانَ	أَتَصۡبِرُونَۗ	فِتۡنَةً	لِبَعۡضٍ	بَعۡضَكُمۡ
آپؐ کا رب	اور ہے	کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں؟)	آزمائش	بعض کے لیے	تمھارے بعض کو

اور ہم نے تمھارے بعض کو بعض کے لیے آزمائش بنایا (اے مسلمانوں) کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں؟)

بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا لَوۡلَآ أُنزِلَ

لَوۡلَآ أُنزِلَ	لِقَآءَنَا	لَا يَرۡجُونَ	ٱلَّذِينَ	وَقَالَ	بَصِيرًا ﴿٢٠﴾
کیوں نازل نہیں کیے جاتے	ہماری ملاقت کی	نہیں اُمید رکھتے	ان لوگوں نے جو	اور کہا	خوب دیکھنے والا

اور آپؐ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے

عَلَيۡنَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَوۡ نَرَىٰ رَبَّنَاۗ لَقَدِ

لَقَدِ	رَبَّنَاۗ	نَرَىٰ	أَوۡ	ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ	عَلَيۡنَا
یقیناً	اپنے رب کو؟	ہم دیکھتے	یا	فرشتے	ہم پر

کہ کیوں نہیں ہم پر فرشتے اُتارے جاتے یا ہم خود اپنے رب کو دیکھیں!

ٱسۡتَكۡبَرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوّٗا كَبِيرٗا ﴿٢١﴾ يَوۡمَ

يَوۡمَ	كَبِيرٗا ﴿٢١﴾	عُتُوّٗا	وَعَتَوۡ	فِيٓ أَنفُسِهِمۡ	ٱسۡتَكۡبَرُواْ
جس دن	بہت بڑی	سرکشی	اور انہوں نے سرکشی کی	اپنے دلوں میں	انہوں نے تکبر کیا

یقیناً انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور وہ بہت بڑی سرکشی کے مرتکب ہوئے ہیں۔

يَرَوۡنَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ لَا بُشۡرَىٰ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُجۡرِمِينَ وَيَقُولُونَ

يَرَوۡنَ	ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ	لَا بُشۡرَىٰ	يَوۡمَئِذٖ	لِّلۡمُجۡرِمِينَ	وَيَقُولُونَ
وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	کوئی خوشی نہیں ہوگی	اُس دن	مجرموں کو	اور وہ (فرشتے) کہیں گے
جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن مجرموں کو کوئی خوشی نہیں ہوگی اور وہ (فرشتے) کہیں گے					

حِجۡرٗا مَّحۡجُورٗا ٢٢ وَقَدِمۡنَآ إِلَىٰ مَا عَمِلُواْ

حِجۡرٗا	مَّحۡجُورٗا ٢٢	وَقَدِمۡنَآ	إِلَىٰ مَا	عَمِلُواْ
(جنت تم پر) ممنوع ہے	حرام کردی گئی ہے	اور ہم متوجہ ہونگے	ان کی طرف جو	انہوں نے کیے تھے
(جنت تم پر) ممنوع ہے حرام کردی گئی ہے۔اور ہم ان کے اعمال کی طرف متوجہ ہونگے				

مِنۡ عَمَلٖ فَجَعَلۡنَٰهُ هَبَآءٗ مَّنثُورًا ٢٣ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ

مِنۡ عَمَلٖ	فَجَعَلۡنَٰهُ	هَبَآءٗ مَّنثُورًا ٢٣	أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ	يَوۡمَئِذٍ
کوئی (نیک) عمل	پھر ہم اُن کو بنادینگے	بکھرے ہوئے ذرات کی طرح	جنتی لوگ	اس دن
پھر ہم اُن کو بکھرے ہوئے ذرات کی طرح بنادینگے۔				

خَيۡرٞ مُّسۡتَقَرّٗا وَأَحۡسَنُ مَقِيلٗا ٢٤ وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ

خَيۡرٞ	مُّسۡتَقَرّٗا	وَأَحۡسَنُ	مَقِيلٗا ٢٤	وَيَوۡمَ	تَشَقَّقُ
بہت بہتر ہونگے	ٹھکانے کے اعتبار سے	اور بہت اچھے ہونگے	آرام گاہ کے اعتبار سے	اور جس دن	پھٹ جائے گا
جنتی لوگ اس دن بہت اچھے ٹھکانوں میں ہونگے اور آرام گاہ کے اعتبار سے بھی بہت اچھے ہونگے۔					

ٱلسَّمَآءُ بِٱلۡغَمَٰمِ وَنُزِّلَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾ ٱلۡمُلۡكُ

ٱلسَّمَآءُ	بِٱلۡغَمَٰمِ	وَنُزِّلَ	ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ	تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾	ٱلۡمُلۡكُ
آسمان	بادلوں کے ساتھ	اور نازل کیے جائینگے	فرشتے	لگاتار نازل کیا جانا	بادشاہی
اور جس دن آسمان بادل کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے فوج در فوج نازل کیے جائینگے۔					

يَوۡمَئِذٍ ٱلۡحَقُّ لِلرَّحۡمَٰنِۚ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ

يَوۡمَئِذٍ	ٱلۡحَقُّ	لِلرَّحۡمَٰنِۚ	وَكَانَ	يَوۡمًا	عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ
اس دن	حقیقی	رحمٰن ہی کے لیے ہوگی	اور ہوگا (وہ)	دن	کافروں پر
حقیقی بادشاہی اس دن رحمٰن ہی کے لیے ہوگی اور وہ دن کافروں پر بہت بھاری ہوگا۔					

عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوۡمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيۡهِ يَقُولُ

عَسِيرًا ﴿٢٦﴾	وَيَوۡمَ	يَعَضُّ	ٱلظَّالِمُ	عَلَىٰ يَدَيۡهِ	يَقُولُ
نہایت سخت	اور جس دن	دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے دونوں ہاتھ	اور کہے گا
اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ دانتوں سے کاٹے گا اور کہے گا					

يَٰلَيۡتَنِي ٱتَّخَذۡتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يَٰوَيۡلَتَىٰ لَيۡتَنِي

يَٰلَيۡتَنِي	ٱتَّخَذۡتُ	مَعَ ٱلرَّسُولِ	سَبِيلًا ﴿٢٧﴾	يَٰوَيۡلَتَىٰ	لَيۡتَنِي
اے کاش! کہ میں	پکڑتا (اختیار کرتا)	رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے میری کم بختی!	کاش کہ میں نے
اے کاش! کہ میں نے رسولؐ کا بتایا ہوا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی!					

لَمۡ أَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيلٗا ۝٢٨ لَّقَدۡ أَضَلَّنِي عَنِ ٱلذِّكۡرِ

عَنِ ٱلذِّكۡرِ	أَضَلَّنِي	لَّقَدۡ	خَلِيلٗا ۝٢٨	فُلَانًا	لَمۡ أَتَّخِذۡ
اس ذکر (قرآن) سے	اس نے مجھے گمراہ کیا	یقیناً	دلی دوست	فلاں (شخص) کو	نہ بنایا ہوتا
کاش کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے تو مجھے نصیحت یعنی قرآن کے آنے کے بعد گمراہ کیا					

بَعۡدَ إِذۡ جَآءَنِيۗ وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لِلۡإِنسَٰنِ خَذُولٗا ۝٢٩

خَذُولٗا ۝٢٩	لِلۡإِنسَٰنِ	ٱلشَّيۡطَٰنُ	وَكَانَ	جَآءَنِيۗ	بَعۡدَ إِذۡ
بے یارومددگار چھوڑ دینے والا	انسان کو	شیطان	اور ہے	وہ میرے پاس آیا	اس کے بعد کہ
اور شیطان انسان کو بے یارومددگار چھوڑ دینے والا ہے۔					

وَقَالَ ٱلرَّسُولُ يَٰرَبِّ إِنَّ قَوۡمِي ٱتَّخَذُواْ

ٱتَّخَذُواْ	قَوۡمِي	إِنَّ	يَٰرَبِّ	ٱلرَّسُولُ	وَقَالَ
بنالیا تھا	میری قوم نے	بیشک	اے میرے رب!	(اللہ کے) رسول	اور کہیں گے
اور کہیں گے (اللہ کے) رسول اے میرے رب!					

هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ مَهۡجُورٗا ۝٣٠ وَكَذَٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

لِكُلِّ نَبِيٍّ	جَعَلۡنَا	وَكَذَٰلِكَ	مَهۡجُورٗا ۝٣٠	ٱلۡقُرۡءَانَ	هَٰذَا
ہر نبی کے لیے	ہم نے بنائے	اور اسی طرح	چھوڑا ہوا	قرآن کو	اس
بیشک میری اُمت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن مجرموں میں سے بنا دیئے					

عَدُوًّا مِّنَ ٱلْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾

وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾	هَادِيًا	بِرَبِّكَ	وَكَفَىٰ	مِّنَ ٱلْمُجْرِمِينَ ۗ	عَدُوًّا
اور مدد کرنے والا	ہدایت دینے والا	آپ کا رب	اور کافی ہے	مجرموں میں سے	دشمن
اور کافی ہے آپؐ کا رب ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔					

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ ٱلْقُرْءَانُ

ٱلْقُرْءَانُ	عَلَيْهِ	لَوْلَا نُزِّلَ	كَفَرُوا۟	ٱلَّذِينَ	وَقَالَ
قرآن	اس پر	کیوں نہیں اُتارا گیا	کفر کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	اور کہا
اور ان کافروں نے یہ بھی کہا کہ اس پر یہ قرآن پورے کا پورا ایک ہی دفعہ کیوں نہ اُتار دیا گیا؟					

جُمْلَةً وَٰحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِۦ

بِهِۦ	لِنُثَبِّتَ	كَذَٰلِكَ	وَٰحِدَةً ۚ	جُمْلَةً
اس کے ذریعے سے	تاکہ ہم مضبوط کردیں	اسی طرح (ہم تھوڑا تھوڑا کرکے اُتارتے ہیں)	ایک ہی بار؟	اکٹھا
اسی طرح (ہم تھوڑا تھوڑا کرکے اُتارتے ہیں) تاکہ ہم اس کے ذریعے سے آپؐ کا دل مضبوط کردیں				

فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَٰهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ	تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾	وَرَتَّلْنَٰهُ	فُؤَادَكَ ۖ
اور وہ آپؐ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے	آپؐ کا دل
اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر ہی پڑھ کر سنایا ہے۔ اور یہ لوگ آپؐ کے پاس کوئی بھی اعتراض نہیں لائینگے			

إِلَّا جِئْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا۝٣٣ ٱلَّذِينَ يُحْشَرُونَ

إِلَّا	جِئْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ	وَأَحْسَنَ	تَفْسِيرًا۝٣٣	ٱلَّذِينَ	يُحْشَرُونَ
مگر	ہم آپ کے پاس حق لاتے ہیں	اور سب سے بہترین	تفسیر (بیان)	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائینگے
مگر یہ کہ ہم (اس کے جوب میں) آپ ﷺ کے پاس حق اور اس کی بہترین وضاحت لے آئینگے۔					

عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُوْلَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ

عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ	إِلَىٰ جَهَنَّمَ	أُوْلَٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَأَضَلُّ
اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف	یہ لوگ	بدترین ہیں	مکان کے اعتبار سے	اور سب سے زیادہ بھکے ہوئے ہیں
وہ لوگ جو جہنم میں اپنے چہروں کے بل اکٹھے کیے جائینگے وہ بہت ہی بُرے مقام پر ہونگے					

سَبِيلًا۝٣٤ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَا

سَبِيلًا۝٣٤	وَلَقَدْ	ءَاتَيْنَا	مُوسَى	ٱلْكِتَٰبَ	وَجَعَلْنَا
راستے کے اعتبار سے	اور یقیناً	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	کتاب	اور ہم نے بنایا تھا
اور بہت بھٹکے ہوئے ہونگے راستے کے اعتبار سے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی					

مَعَهُۥٓ أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرًا۝٣٥ فَقُلْنَا ٱذْهَبَآ

مَعَهُۥٓ	أَخَاهُ	هَٰرُونَ	وَزِيرًا۝٣٥	فَقُلْنَا	ٱذْهَبَآ
اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون کو	مددگار	پھر ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ
اور موسیٰ کے ساتھ ہم نے اس کے بھائی ہارونؑ کو مددگار (وزیر) بنادیا تھا۔ پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ					

إِلَى ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا فَدَمَّرْنَـٰهُمْ تَدْمِيرًا۝٣٦

تَدْمِيرًا۝٣٦	فَدَمَّرْنَـٰهُمْ	بِـَٔايَـٰتِنَا	كَذَّبُواْ	ٱلَّذِينَ	إِلَى ٱلْقَوْمِ
بلکل ہی ہلاک کر دینا	پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	ہماری آیات کو	جھٹلایا	جنہوں نے	اس قوم کی طرف
اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں بلکل تباہ وبرباد کر کے رکھ دیا۔					

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُواْ ٱلرُّسُلَ أَغْرَقْنَـٰهُمْ وَجَعَلْنَـٰهُمْ

وَجَعَلْنَـٰهُمْ	أَغْرَقْنَـٰهُمْ	كَذَّبُواْ ٱلرُّسُلَ	لَّمَّا	وَقَوْمَ نُوحٍ
اور ہم نے انہیں بنادیا	تو ہم نے انہیں غرق کر دیا	انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا	جب	اور قوم نوح کو بھی
اور قوم نوح کو بھی ہم نے غرق کر دیا جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا				

لِلنَّاسِ ءَايَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّـٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا۝٣٧

أَلِيمًا۝٣٧	عَذَابًا	لِلظَّـٰلِمِينَ	وَأَعْتَدْنَا	ءَايَةً ۖ	لِلنَّاسِ
بہت دردناک	عذاب	ظالموں کے لیے	اور ہم نے تیار کیا ہے	(عبرت کا) نشان	لوگوں کے لیے
اور ہم نے انہیں لوگوں کے لیے (عبرت کا) نشان بنادیا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب بھی تیار کر رکھا ہے۔					

وَعَادًا وَثَمُودَاْ وَأَصْحَـٰبَ ٱلرَّسِّ وَقُرُونًۢا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا۝٣٨

كَثِيرًا۝٣٨	بَيْنَ ذَٰلِكَ	وَقُرُونًۢا	وَأَصْحَـٰبَ ٱلرَّسِّ	وَثَمُودَاْ	وَعَادًا
بہت سی	ان کے درمیان	اور دیگر قوموں کو	اور کنویں والوں کو	اور ثمود کو	اور (ہم نے ہلاک کر دیا قوم) عاد کو
اور قوم عاد' قوم ثمود' کنویں والوں اور ان کے درمیان بہت سی دوسری اقوام کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا۔					

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ ٱلْأَمْثَٰلَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	ٱلْأَمْثَٰلَ ۖ	وَكُلًّا	تَبَّرْنَا
اور ہر ایک (قوم)	ہم نے بیان کیں	اس کے لیے	مثالیں	اور ہر ایک کو	ہم نے ملیامیٹ کر دیا

اور ان سب کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں لیکن (ان کے انکار کی پاداش میں بالا آخر) ہم نے ان سب کو غارت کر دیا۔

تَتْبِيرًا ۝٣٩ وَلَقَدْ أَتَوْا۟ عَلَى ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِىٓ أُمْطِرَتْ مَطَرَ ٱلسَّوْءِ ۚ

تَتْبِيرًا ۝٣٩	وَلَقَدْ	أَتَوْا۟	عَلَى ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِىٓ	أُمْطِرَتْ	مَطَرَ ٱلسَّوْءِ ۚ
تباہ و برباد کر کے	اور یقیناً	وہ آئے (گزرے) ہیں	اس بستی پر کہ جس پر	برسائی گئی	بری بارش

اور یہ لوگ اس بستی پر سے تو گزرتے ہیں جس پر بہت بری بارش برسائی گئی تھی

أَفَلَمْ يَكُونُوا۟ يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝٤٠

أَ	فَلَمْ يَكُونُوا۟	يَرَوْنَهَا ۚ	بَلْ	كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ	نُشُورًا ۝٤٠
کیا	پھر نہیں ہیں وہ	کہ دیکھتے اس (بستی) کو؟	بلکہ	وہ اُمید نہیں رکھتے	دوبارہ زندہ ہونے کی

کیا پھر وہ اس بستی کو نہیں دیکھتے بلکہ وہ دوبارہ زندہ ہونے کی اُمید نہیں رکھتے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا

وَإِذَا	رَأَوْكَ	إِن يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا هُزُوًا	أَ	هَٰذَا
اور جب	وہ آپؐ کو دیکھتے ہیں	تو وہ آپؐ کو نہیں بناتے	مگر ٹھٹھا مذاق (کا نشانہ)	(کہتے ہیں) کیا	یہی ہے

اور یہ لوگ جب بھی آپؐ کو دیکھتے ہیں تو آپؐ کا مذاق بنا لیتے ہیں۔ (کہتے ہیں) کیا یہی ہے

ٱلَّذِى بَعَثَ ٱللَّهُ رَسُولًا ۝٤١ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا

لَيُضِلُّنَا	كَادَ	إِن	رَسُولًا ۝٤١	بَعَثَ ٱللَّهُ	ٱلَّذِى
کہ یقیناً ہمیں گمراہ کر دیتا	قریب تھا وہ	یقیناً	رسول (بنا کر؟)	اللہ نے بھیجا ہے	وہ جسے
وہ جسے اللہ نے رسولؐ بنا کر بھیجا ہے؟ یقیناً قریب تھا کہ یہ شخص (آپ ﷺ) ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا					

عَنْ ءَالِهَتِنَا لَوْلَآ أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

يَعْلَمُونَ	وَسَوْفَ	عَلَيْهَا ۚ	أَن صَبَرْنَا	لَوْلَآ	عَنْ ءَالِهَتِنَا
وہ جان لیں گے	اور عنقریب	ان پر	یہ بات کہ ہم جمے رہے	اگر نہ ہوتی	ہمارے معبودوں سے
اگر ہم ان کی (عبادت) پر جمے نہ رہتے اور عنقریب وہ جان لیں گے					

حِينَ يَرَوْنَ ٱلْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝٤٢

سَبِيلًا ۝٤٢	أَضَلُّ	مَنْ	ٱلْعَذَابَ	يَرَوْنَ	حِينَ
راستے کے اعتبار سے؟	زیادہ گمراہ تھا	کہ کون	عذاب	وہ دیکھیں گے	جب
جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ کون راستے کے اعتبار سے زیادہ گمراہ تھا؟					

أَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ

هَوَىٰهُ	إِلَٰهَهُۥ	ٱتَّخَذَ	مَنِ	رَءَيْتَ	أَ
اپنی خواہش کو؟	اپنا معبود	جس نے بنا لیا	اس شخص کو	آپ نے دیکھا	کیا
کیا آپ نے دیکھا اُس شخص کو جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔					

أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيۡهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمۡ تَحۡسَبُ

أَفَأَنتَ	تَكُونُ	عَلَيۡهِ	وَكِيلًا ﴿٤٣﴾	أَمۡ	تَحۡسَبُ
کیا پھر آپؐ	ہیں	اس پر	نگران	کیا	آپؐ گمان کرتے ہیں

تو (اے نبی ﷺ) کیا آپؐ ایسے شخص کی ذمہ داری لے سکتے ہیں؟ کیا آپؐ گمان کرتے ہیں

أَنَّ أَكۡثَرَهُمۡ يَسۡمَعُونَ أَوۡ يَعۡقِلُونَۚ إِنۡ

أَنَّ	أَكۡثَرَهُمۡ	يَسۡمَعُونَ	أَوۡ	يَعۡقِلُونَۚ	إِنۡ
کہ بیشک	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں ہیں

کہ ان میں سے اکثر سنتے اور سمجھتے ہیں؟

هُمۡ إِلَّا كَٱلۡأَنۡعَٰمِ بَلۡ هُمۡ أَضَلُّ

هُمۡ	إِلَّا	كَٱلۡأَنۡعَٰمِ	بَلۡ	هُمۡ	أَضَلُّ
وہ	مگر	چوپایوں کی مانند	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں

یہ نہیں ہیں مگر چوپایوں کی مانند بلکہ ان سے بڑھکر بھٹکے ہوئے ہیں۔

سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمۡ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ

سَبِيلًا ﴿٤٤﴾	أَ	لَمۡ تَرَ	إِلَىٰ رَبِّكَ	كَيۡفَ	مَدَّ
راستے کے اعتبار سے	کیا	آپ نے نہیں دیکھا	اپنے رب (کی قدرت) کی طرف	کہ کیسے	اس نے پھیلایا

کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا کہ کیسے اس نے سائے کو پھیلایا؟

ٱلظِّلَّ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهُۥ سَاكِنًا ثُمَّ

ٱلظِّلَّ	وَلَوۡ	شَآءَ	لَجَعَلَهُۥ	سَاكِنًا	ثُمَّ
سائے کو؟	اور اگر	وہ چاہتا	تو یقیناً اسے بنا دیتا	ساکن (ٹھہرنے والا)	پھر

اور اگر وہ چاہتا تو اس کو مستقل ٹھہرائے رکھتا۔

جَعَلۡنَا ٱلشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيلٗا ٤٥ ثُمَّ قَبَضۡنَٰهُ

جَعَلۡنَا	ٱلشَّمۡسَ	عَلَيۡهِ	دَلِيلٗا ٤٥	ثُمَّ	قَبَضۡنَٰهُ
ہم نے بنایا	سورج کو	اس پر	رہنما	پھر	ہم نے اسے سمیٹ لیا

پھر ہم نے سورج کو اس پر رہنما بنایا۔

إِلَيۡنَا قَبۡضٗا يَسِيرٗا ٤٦ وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

إِلَيۡنَا	قَبۡضٗا	يَسِيرٗا ٤٦	وَهُوَ ٱلَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ
اپنی طرف	سمیٹنا	تھوڑا تھوڑا	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	تمھارے لیے

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

ٱلَّيۡلَ لِبَاسٗا وَٱلنَّوۡمَ سُبَاتٗا وَجَعَلَ ٱلنَّهَارَ

ٱلَّيۡلَ	لِبَاسٗا	وَٱلنَّوۡمَ	سُبَاتٗا	وَجَعَلَ	ٱلنَّهَارَ
رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام کا سبب	اور اس نے بنایا	دن کو

پھر وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات کو لباس اور نیند کو آرام کا سبب بنایا

نُشُورًا ۝٤٧ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَـٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ

نُشُورًا ۝٤٧	وَهُوَ ٱلَّذِىٓ	أَرْسَلَ	ٱلرِّيَـٰحَ	بُشْرًۢا	بَيْنَ يَدَىْ
اٹھ کھڑے ہونے کا وقت	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	پہلے

اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے اللہ جس نے بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری دینے والی بھیجا

رَحْمَتِهِۦ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً طَهُورًا ۝٤٨ لِّنُحْـِۧىَ

رَحْمَتِهِۦ ۚ	وَأَنزَلْنَا	مِنَ ٱلسَّمَآءِ	مَآءً	طَهُورًا ۝٤٨	لِّنُحْـِۧىَ
اپنی رحمت (بارش) سے	اور ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پاک کرنے والا	تاکہ ہم زندہ کریں

اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اُتارا۔

بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُۥ مِمَّا خَلَقْنَآ

بِهِۦ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَنُسْقِيَهُۥ	مِمَّا	خَلَقْنَآ
اس کے ذریعے سے	مردہ شہر (زمین) کو	اور تاکہ ہم وہ پانی پلائیں	ان چیزوں میں سے جنھیں	ہم نے پیدا کیا

تاکہ ہم اس پانے کے ذریعے سے مردہ شہر (زمین) کو زندہ کریں اور اسے ہم اپنی مخلوقات میں سے بہت سے

أَنْعَـٰمًا وَأَنَاسِىَّ كَثِيرًا ۝٤٩ وَلَقَدْ صَرَّفْنَـٰهُ بَيْنَهُمْ

أَنْعَـٰمًا	وَأَنَاسِىَّ كَثِيرًا ۝٤٩	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَـٰهُ	بَيْنَهُمْ
چوپایوں کو	اور بہت سے انسانوں کو	اور یقیناً	ہم نے اس (قرآن) کو پھیر پھیر کر بیان کیا ہے	ان کے درمیان

چوپایوں اور انسانوں کو پلاتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو ان کے درمیان پھیر پھیر کر (مختلف انداز میں) بیان کیا ہے

لِيَذَّكَّرُواْ فَأَبَىٰٓ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا۝٥٠

كُفُورًا۝٥٠	إِلَّا	أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ	فَأَبَىٰٓ	لِيَذَّكَّرُواْ
کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)	مگر	اکثر لوگوں نے	پھر بھی انکار کیا	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے انکار کیا مگر کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِي كُلِّ قَرۡيَةٖ نَّذِيرٗا۝٥١ فَلَا تُطِعِ

فَلَا تُطِعِ	نَّذِيرٗا۝٥١	فِي كُلِّ قَرۡيَةٖ	لَبَعَثۡنَا	شِئۡنَا	وَلَوۡ
پس آپ اطاعت نہ کریں	ایک ڈرانے والا	ہر بستی میں	تو ہم ضرور بھیجتے	ہم چاہتے	اور اگر

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ڈرانے والا ضرور بھیجتے۔ تو (اے نبی ﷺ) آپ کفار کی بات مت مانیے

ٱلۡكَٰفِرِينَ وَجَٰهِدۡهُم بِهِۦ جِهَادٗا كَبِيرٗا۝٥٢ وَهُوَ ٱلَّذِي

وَهُوَ ٱلَّذِي	كَبِيرٗا۝٥٢	جِهَادٗا	بِهِۦ	وَجَٰهِدۡهُم	ٱلۡكَٰفِرِينَ
اور وہی ہے (اللہ) جس نے	بہت بڑا	جہاد	اس (قرآن) کے ذریعے	اور آپ اُن سے جہاد کریں	کافروں کی

اور آپ اُن سے جہاد کریں اس (قرآن) کے ذریعے بہت بڑا جہاد۔

مَرَجَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ هَٰذَا عَذۡبٞ فُرَاتٞ وَهَٰذَا

وَهَٰذَا	فُرَاتٞ	عَذۡبٞ	هَٰذَا	ٱلۡبَحۡرَيۡنِ	مَرَجَ
اور یہ	خوب میٹھا	میٹھا ہے	یہ	دو سمندروں کو	ملا دیا

اور وہی ہے (اللہ) جس نے دو سمندروں کو ملا دیا یہ میٹھا ہے خوب میٹھا

مِلۡحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخَا وَحِجۡرَا

وَحِجۡرَا	بَرۡزَخَا	بَيۡنَهُمَا	وَجَعَلَ	أُجَاجٌ	مِلۡحٌ
اور آڑ	ایک پردہ	ان دونوں کے درمیان	اور اس (اللہ) نے بنادیا	نہایت کڑوا	کھارا ہے

اور یہ کھارا ہے نہایت کڑوا اور اس (اللہ) نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور ایک مضبوط آڑ بنادی

مَّحۡجُورَا ٥٣ وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ مِنَ ٱلۡمَآءِ بَشَرَا فَجَعَلَهُۥ

فَجَعَلَهُۥ	بَشَرَا	مِنَ ٱلۡمَآءِ	خَلَقَ	وَهُوَ ٱلَّذِي	مَّحۡجُورَا ٥٣
پھر اُسے بنایا	انسان کو	پانی (منی) سے	پیدا کیا	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	مضبوط

اور وہی ہے (اللہ) جس نے پانی (منی) سے انسان کو پیدا کیا

نَسَبَا وَصِهۡرَاۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرَا ٥٤ وَيَعۡبُدُونَ

وَيَعۡبُدُونَ	قَدِيرَا ٥٤	رَبُّكَ	وَكَانَ	وَصِهۡرَاۗ	نَسَبَا
اور وہ عبادت کرتے ہیں	بڑی قدرت والا	آپ کا رب	اور ہے	اور سسرال (والا)	نسب (والا)

پھر اُسے نسب (والا) اور سسرال (والا) بنایا اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے

مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمۡ وَلَا يَضُرُّهُمۡۗ وَكَانَ ٱلۡكَافِرُ

ٱلۡكَافِرُ	وَكَانَ	وَلَا يَضُرُّهُمۡۗ	لَا يَنفَعُهُمۡ	مَا	مِن دُونِ ٱللَّهِ
کافر	اور ہے	اور نہ وہ انہیں نقصان پہنچاسکتے ہیں	نہ وہ انہیں نفع دے سکتے ہیں	ان کی کہ	اللہ کے سوا

اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا ان کی جو انہیں نفع و نقصان نہیں پہنچاسکتے ہیں

عَلَىٰ رَبِّهِۦ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا

عَلَىٰ رَبِّهِۦ	ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾	وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ	إِلَّا	مُبَشِّرًا
اپنے رب کے مقابلے میں (شیطان کا)	مدد گار	اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا
اور کفر تو ہے ہی اپنے رب کے مقابلے میں شیطان کا مدد گار۔ اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا				

وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلۡ مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍ إِلَّا

وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾	قُلۡ	مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ أَجۡرٍ	إِلَّا
اور ڈرانے والا بنا کر	آپؐ کہہ دیجیے	میں تم سے سوال نہیں کرتا	اس (تبلیغ) پر	کسی اجر کا	مگر
مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ آپؐ اُن سے کہہ دیجیے میں تم سے اس (تبلیغ) پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا					

مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

مَن	شَآءَ	أَن	يَتَّخِذَ	إِلَىٰ رَبِّهِۦ	سَبِيلًا ﴿٥٧﴾
جو	چاہے	یہ کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	راستہ (تو وہ اسے مان لے)
سوائے اس کے کہ جو چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کرے۔					

وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡحَيِّ ٱلَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِهِۦۚ

وَتَوَكَّلۡ	عَلَى ٱلۡحَيِّ	ٱلَّذِي	لَا يَمُوتُ	وَسَبِّحۡ	بِحَمۡدِهِۦۚ
اور آپؐ توکل کیجیے	اس زندہ (اللہ) پر	جس کو	موت نہیں آئے گی	اور آپؐ تسبیح کیجیے	اس کی حمد کے ساتھ
اور آپؐ توکل کیجیے اس زندہ (اللہ) پر جس کو کبھی موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے					

وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا۝٥٨ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

وَكَفَىٰ بِهِۦ	بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ	خَبِيرًا۝٥٨	ٱلَّذِى	خَلَقَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ
اور وہ (اللہ) کافی ہے	اپنے بندوں کے گناہوں سے	باخبر	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

اور وہ (اللہ) اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لیے کافی ہے۔

وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ

وَٱلْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ	ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ
اور زمین کو	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی (بلند) ہوا عرش پر

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا

ٱلرَّحْمَٰنُ فَسْـَٔلْ بِهِۦ خَبِيرًا۝٥٩ وَإِذَا قِيلَ

ٱلرَّحْمَٰنُ	فَسْـَٔلْ	بِهِۦ	خَبِيرًا۝٥٩	وَإِذَا	قِيلَ
وہی رحمٰن ہے	لہذا آپ پوچھ لیجیے	اس کے متعلق	کسی خبر رکھنے والے سے	اور جب	کہا جاتا ہے

وہی رحمٰن ہے لہذا آپ اس کے متعلق کسی خبر رکھنے والے سے پوچھ لیجیے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمُ ٱسْجُدُوا۟ لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا۟ وَمَا ٱلرَّحْمَٰنُ

لَهُمُ	ٱسْجُدُوا۟	لِلرَّحْمَٰنِ	قَالُوا۟	وَمَا	ٱلرَّحْمَٰنُ
اُن سے	تم سجدہ کرو	رحمٰن کو	تو وہ کہتے ہیں	اور کیا ہے	رحمٰن ؟

تم رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے

أَنَسۡجُدُ لِمَا تَأۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُورٗا۩ ٦٠

أَ	نَسۡجُدُ	لِمَا	تَأۡمُرُنَا	وَزَادَهُمۡ	نُفُورٗا۩ ٦٠
کیا	ہم سجدہ کریں	اسے جس کے بارے میں	تو ہمیں حکم دیتا ہے؟	اور اس (تبلیغ) نے انہیں زیادہ کر دیا	نفرت میں
کیا ہم سجدہ کریں اسے جس کے بارے میں تو ہمیں حکم دیتا ہے؟ اور اس (تبلیغ) نے انہیں نفرت میں زیادہ کر دیا۔					

تَبَارَكَ ٱلَّذِي جَعَلَ فِي ٱلسَّمَآءِ بُرُوجٗا وَجَعَلَ

تَبَارَكَ	ٱلَّذِي	جَعَلَ	فِي ٱلسَّمَآءِ	بُرُوجٗا	وَجَعَلَ
بہت بابرکت ہے	وہ ذات	جس نے بنائے	آسمان میں	برج	اور اس نے بنایا
بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے					

فِيهَا سِرَٰجٗا وَقَمَرٗا مُّنِيرٗا ٦١ وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ

فِيهَا	سِرَٰجٗا	وَقَمَرٗا	مُّنِيرٗا ٦١	وَهُوَ ٱلَّذِي	جَعَلَ
اس میں	چراغ (سورج)	اور چاند	روشن	اور وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا
اور اس نے بنایا اس میں چراغ (سورج) اور روشن چاند۔ اور وہی ہے (اللہ) جس نے دن اور رات کو					

ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ خِلۡفَةٗ لِّمَنۡ أَرَادَ أَن

ٱلَّيۡلَ	وَٱلنَّهَارَ	خِلۡفَةٗ	لِّمَنۡ	أَرَادَ	أَن
رات کو	اور دن کو	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا	اس شخص کے لیے جو	چاہے	یہ کہ
ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا اس شخص کی نصیحت کے لیے جو نصیحت حاصل کرنے					

يَذَّكَّرَ أَوۡ أَرَادَ شُكُورٗا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلَّذِينَ

يَذَّكَّرَ	أَوۡ	أَرَادَ	شُكُورٗا ﴿٦٢﴾	وَعِبَادُ ٱلرَّحۡمَٰنِ	ٱلَّذِينَ
وہ نصیحت حاصل کرے	یا	وہ چاہے	شکر کرنا	اور رحمٰن کے بندے	وہ ہیں جو

یا شکر گزاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر وقار اور عاجزی سے چلتے ہیں

يَمۡشُونَ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ هَوۡنٗا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلۡجَٰهِلُونَ

يَمۡشُونَ	عَلَى ٱلۡأَرۡضِ	هَوۡنٗا	وَإِذَا	خَاطَبَهُمُ	ٱلۡجَٰهِلُونَ
چلتے ہیں	زمین پر	وقار اور عاجزی سے	اور جب	اُن سے بات کرتے ہیں	جاہل لوگ

اور جب جاہل لوگ اُن سے بات کرتے ہیں

قَالُواْ سَلَٰمٗا ﴿٦٣﴾ وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدٗا

قَالُواْ	سَلَٰمٗا ﴿٦٣﴾	وَٱلَّذِينَ	يَبِيتُونَ	لِرَبِّهِمۡ	سُجَّدٗا
تو وہ کہتے ہیں	سلام ہے	اور وہ لوگ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے	سجدے کرتے ہوئے

تو وہ کہتے ہیں سلام ہے اور وہ لوگ راتیں بسر کرتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام کرتے ہوئے

وَقِيَٰمٗا ﴿٦٤﴾ وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصۡرِفۡ عَنَّا

وَقِيَٰمٗا ﴿٦٤﴾	وَٱلَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	ٱصۡرِفۡ	عَنَّا
اور قیام کرتے ہوئے	اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	تو پھیر دے	ہم سے

اور (اس کے باوجود) وہ لوگ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

عَذَابَ جَهَنَّمَۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا

عَذَابَ جَهَنَّمَۖ	إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا ﴿٦٥﴾	إِنَّهَا
جہنم کا عذاب	بلاشبہ	اس کا عذاب	ہے	چمٹنے والا	بیشک وہ (جہنم)
تو جہنم کے عذاب کو ہم سے پھیر دے کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔					

سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَنفَقُواْ

سَآءَتۡ	مُسۡتَقَرًّا	وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾	وَٱلَّذِينَ	إِذَآ	أَنفَقُواْ
بُری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور قیام کرنے کی (جگہ)	اور وہ کہ	جب	وہ خرچ کرتے ہیں
بیشک وہ جہنم ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بُری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں					

لَمۡ يُسۡرِفُواْ وَلَمۡ يَقۡتُرُواْ وَكَانَ بَيۡنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

لَمۡ يُسۡرِفُواْ	وَلَمۡ يَقۡتُرُواْ	وَكَانَ	بَيۡنَ	ذَٰلِكَ	قَوَامًا ﴿٦٧﴾
تو وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	اور نہ وہ تنگی کرتے ہیں	اور ہوتا ہے (ان کا خرچ)	درمیان	ان (دونوں) کے	معتدل
اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں۔					

وَٱلَّذِينَ لَا يَدۡعُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ وَلَا يَقۡتُلُونَ

وَٱلَّذِينَ	لَا يَدۡعُونَ	مَعَ ٱللَّهِ	إِلَٰهًا	ءَاخَرَ	وَلَا يَقۡتُلُونَ
اور وہ لوگ جو	نہیں پکارتے	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی دوسرا	اور وہ قتل نہیں کرتے
اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور وہ قتل نہیں کرتے					

ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُونَۚ وَمَن

ٱلنَّفۡسَ	ٱلَّتِي	حَرَّمَ ٱللَّهُ	إِلَّا بِٱلۡحَقِّ	وَلَا يَزۡنُونَۚ	وَمَن
اس جان کو	جسے (مارنا)	اللہ نے حرام کیا ہے	مگر حق کے ساتھ	اور وہ زنا نہیں کرتے	اور جو کوئی

اس جان کو جسے (مارنا) اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں

يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ يَلۡقَ أَثَامًا ٦٨ يُضَٰعَفۡ لَهُ

يَفۡعَلۡ	ذَٰلِكَ	يَلۡقَ	أَثَامًا ٦٨	يُضَٰعَفۡ	لَهُ
کرے گا	یہ (کام)	وہ ملے گا	گناہ (کی سزا) کو	کئی گنا کیا جائے گا	اس کے لیے

اور جو کوئی بھی یہ کام کرے گا وہ اس کی سزا کو حاصل کر کے رہے گا۔

ٱلۡعَذَابُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيهِۦ مُهَانًا ٦٩ إِلَّا

ٱلۡعَذَابُ	يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ	وَيَخۡلُدۡ	فِيهِۦ	مُهَانًا ٦٩	إِلَّا
عذاب	قیامت کے دن	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہو کر	مگر

قیامت کے دن اُس کا عذاب کئی گنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا

مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَٰلِحًا فَأُوْلَٰٓئِكَ

مَن	تَابَ	وَءَامَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صَٰلِحًا	فَأُوْلَٰٓئِكَ
جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک عمل	تو یہ لوگ ہیں

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں

يُبَدِّلُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِهِمْ حَسَنَـٰتٍ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا

يُبَدِّلُ ٱللَّهُ	سَيِّـَٔاتِهِمْ	حَسَنَـٰتٍ ۗ	وَكَانَ	ٱللَّهُ	غَفُورًا
کہ اللہ بدل دے گا	اُن کی بُرائیوں کو	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا
تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔					

رَّحِيمًا ۝٧٠ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ

رَّحِيمًا ۝٧٠	وَمَن	تَابَ	وَعَمِلَ صَـٰلِحًا	فَإِنَّهُۥ	يَتُوبُ
نہایت رحم کرنے والا	اور جو کوئی	توبہ کرے	اور نیک عمل کرے	تو بلاشبہ وہ (شخص)	تو رجوع کرتا ہے
اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بلاشبہ وہ (شخص) اللہ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے۔					

إِلَى ٱللَّهِ مَتَابًا ۝٧١ وَٱلَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ ٱلزُّورَ وَإِذَا

إِلَى ٱللَّهِ	مَتَابًا ۝٧١	وَٱلَّذِينَ	لَا يَشْهَدُونَ	ٱلزُّورَ	وَإِذَا
اللہ کی طرف	سچا رجوع کرنا	اور وہ لوگ کہ	وہ شہادت نہیں دیتے	جھوٹی	اور جب
اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے					

مَرُّوا۟ بِٱللَّغْوِ مَرُّوا۟ كِرَامًا ۝٧٢ وَٱلَّذِينَ إِذَا

مَرُّوا۟	بِٱللَّغْوِ	مَرُّوا۟	كِرَامًا ۝٧٢	وَٱلَّذِينَ	إِذَا
وہ گزرتے ہیں	فضول کاموں کے پاس سے	تو گزر جاتے ہیں	عزت و وقار سے	اور وہ جو	جب
اور جب وہ فضول (لغو) کاموں کے پاس سے گزرتے ہیں تو عزت و وقار سے گزر جاتے ہیں۔					

ذُكِّرُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّواْ عَلَيۡهَا صُمّٗا وَعُمۡيَانٗا٧٣

ذُكِّرُواْ	بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ	لَمۡ يَخِرُّواْ	عَلَيۡهَا	صُمّٗا	وَعُمۡيَانٗا٧٣
انہیں نصیحت کی جاتی ہے	ان کے رب کی آیات کے ساتھ	تو وہ نہیں گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور اندھے ہو کر
اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے ہو کر گر نہیں پڑتے۔					

وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا

وَٱلَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبۡ	لَنَا	مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا
اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	تو عطا کر	ہمیں	ہماری بیویوں کی طرف سے
اور وہ لوگ جو کہتے ہیں (دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے					

وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٖ وَٱجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِينَ إِمَامًا٧٤ أُوْلَٰٓئِكَ

وَذُرِّيَّٰتِنَا	قُرَّةَ أَعۡيُنٖ	وَٱجۡعَلۡنَا	لِلۡمُتَّقِينَ	إِمَامًا٧٤	أُوْلَٰٓئِكَ
اور ہماری اولاد (کی طرف سے)	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور تو ہمیں بنا	متقیوں کا	امام	یہ لوگ
آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور تو ہمیں متقیوں کا امام بنا۔					

يُجۡزَوۡنَ ٱلۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُواْ وَيُلَقَّوۡنَ

يُجۡزَوۡنَ	ٱلۡغُرۡفَةَ	بِمَا	صَبَرُواْ	وَيُلَقَّوۡنَ
انہیں جزا میں دیئے جائینگے	بالا خانے (جنت میں)	اس وجہ سے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور ان کا استقبال کیا جائے گا
یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت کے بالا خانے دیئے جائینگے				

فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا ٧٥ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ حَسُنَتۡ

فِيهَا	تَحِيَّةً	وَسَلَٰمًا ٧٥	خَٰلِدِينَ	فِيهَاۚ	حَسُنَتۡ
اس میں	دعا	اور سلام کے ساتھ	وہ ہمیشہ رہینگے	اس میں	اچھی ہے وہ

اور ان کا استقبال کیا جائے گا دعا اور سلام کے ساتھ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہینگے وہ بہت ہی عمدہ جگہ ہے

مُسۡتَقَرًّا وَمُقَامًا ٧٦ قُلۡ مَا يَعۡبَؤُاْ بِكُمۡ رَبِّي

مُسۡتَقَرًّا	وَمُقَامًا ٧٦	قُلۡ	مَا يَعۡبَؤُاْ	بِكُمۡ	رَبِّي
ٹھہرنے کی جگہ	اور رہنے کی جگہ	آپؐ کہہ دیجیے	نہ پرواہ کرتا	تمھاری	میرا رب

مستقل قیام کے لیے بھی اور تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے بھی۔ (اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) آپؐ کہہ دیجیے

لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡۖ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُونُ

لَوۡلَا	دُعَآؤُكُمۡۖ	فَقَدۡ	كَذَّبۡتُمۡ	فَسَوۡفَ
اگر نہ ہوتا	تمھارا دعا کرنا	پھر یقیناً	تم نے جھٹلایا	لہذا عنقریب

کہ میرے رب کو تمھاری کوئی پرواہ نہیں' اگر نہ ہوتا تمھارا دعا (پکارنا) کرنا۔ اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا ہے

يَكُونُ لِزَامَۢا ٧٧

يَكُونُ	لِزَامَۢا ٧٧
ہو گی (اس کی سزا)	لازمی

تو عنقریب یہ (عذاب تمھیں) چمٹ کر رہے گا۔

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
  - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
  - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
  - Mobile + Whatsapp: +x1(343)6332211
  - Telegram: @jadulhaque
  - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
  - Email: azka.a.rasheed@gmail.com
- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani